سوال

(30) تبدیلیٔ تقدیر

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا تقدیر بدل سکتی ہے؟ یا نہیں۔ (بھائی عبدالسلام اور بھائی عبداللہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ولا حول ولا قوة الا باللہ۔

جان لو کہ اللہ تعالیٰ کسی پر ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کرتا اور اگر نیکی ہو تو کئی چند بڑھاتا ہے اور اپنی طرف سے اجر عظیم عطا کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کا رحم اپنے بندے پر ماں کا اپنے بچے پر رحم سے بھی کئی چند زیادہ ہے اور ہمارا رب سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے اور جسے چاہتا ہے توفیق دیتا ہے جب یہ بات تیرے نزدیک ثابت ہو جائے کہ اللہ کسی پر ظلم نہیں کرتا بلکہ اللہ نہ بندوں کے لیے ارادہ ظلم کرتا ہے اور نہ ہی تمام عالم پر ارادہ ظلم تو یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ تقدیر ظلم نہیں ہے جیسے جاہل لوگ کہتے ہیں کہ جب اللہ نے کسی پر زنا کرنا تقدیر میں لکھا ہے تو پھر مؤاخذہ کیوں کرتا ہے اور جب اللہ تعالیٰ نے کسی انسان کے دل پر بدبختی کی مہر لگا دی ہے تو پھر اسے پکڑ کر عذاب کیوں دیتا ہے۔

ایسی بات حکمت قضا و قدر سے ناواقف شخص ہی کر سکتا ہے۔ تقدیر اللہ تعالیٰ کا علم ہی ہے۔

جیسے ابن عقیل رحمہ اللہ نے امام احمد رحمہ اللہ سے تقدیر کے بارے میں پوچھا تو فرمایا: تقدیر اللہ کا علم ہے 'یعنی اللہ نے بندے پر زنا کرنا نہیں نہیں لکھا حالانکہ اس کا اردہ نہیں تھا۔ اور چوری سے بچنے والے پر چوری کرنا نہیں لکھا۔ بلکہ اس نے لکھا ہے کہ مثال کے طور پر میں فلاں شخص کو پیدا کروں گا۔ اور اسے اختیار و ارادے والا بناؤنگا اور میں طاعت او رمعصیت پیدا کرونگا۔

پس فلاں بندہ میرے مجبور کرنے سے نہیں اپنے اختیار سے معصیت کا ارادہ کریگا۔ اور مجھے یہ علم ہے کہ وہ معصیت اختیار کریگا تو اس علم کو تقدیر کہتے ہیں اور یہ نہیں بدلتی۔ کیونکہ اللہ نے جان لیا ہے کہ یہ بندہ اپنے اختیار سے نافرمانی کریگا' تو یہ اجمالی بات بڑی مفید ہے اور اس باب کے بہت سے اشکالات دور کر دیتی ہے جو اس سے غافل رہے تو فاسد عقائد کا شکار ہوئے جیسے جبریہ 'قدریہ اور معتزلہ تو ان میں سے بعض نے تقدیر کا سرے سے انکار کر دیا' اور بعض نے اسے جبر بنا دیا اور اہل سنت کو اللہ نے ہدایت دی تو انہوں نے اسے اسی اجمال کے ساتھ مان لیا۔ واللہ اعلم۔

مراجعہ کریں مجموع الفتاوٰی لابن تیمیہ 'قصیدہ نونیہ لابن قیم رحمہ اللہ تعالیٰ اوراس کی شروح' اورشفاء العلیل فی مسائل القضاء والقدروالحکمۃ والتعلیل لابن القیم رحمہ اللہ تعالیٰ۔

قدر کی تین انواع ہیں۔

1۔ : مبرم : یہ کبھی نہیں بدلتی۔

2۔ : معلق : اس سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ لکھ لیتا ہے کہ فلاں شخص اگر والدین کے ساتھ احسان کریگا اور صلہ رحمی کریگا تو میں اس کی عمر بڑھا دوں گا اور میری نافرمانی اور قطع رحمی کرے گا اورزمین میں بغاوت کرے گا تو میں اس کا رزق و عمر گھٹا دونگا اویہ تقدیر نیکیوں اور برائیوں سے بدلتی ہے۔

3۔ : فرشتوں کی کتابوں میں تقدیر :

یعنی جب ماں کے پیٹ میں انسان میں روح پھونکی جاتب ہے فرشتہ آکر اس کا اجل رزق اور عمر اوراس طرح اس کا شقی وسعید ہونا لکھ لیتا ہے جیسے صحیحین کی حدیث میں ہے۔

اوراللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :

يَمحُوا اللَّهُ ما يَشاءُ وَيُثبِتُ ۖ وَعِندَهُ أُمُّ الكِتـٰبِ ﴿٣٩﴾... سورة الرعد

(اللہ جو چاہے مٹا دے اور جو چاہے ثابت رکھے 'لوح محفوظ اس کے پاس ہے)

مراجعہ کریں تفسیر القرطبی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص91

محدث فتویٰ